بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ ! مجلّہ فقہ اسلامی نے اپنی اشاعت کا پہلا سال مکمل کر لیا اور اب ہم نئے عزم کے ساتھ نئے سال میں قدم رکھ رہے ہیں۔ ہمارا پہلا شمارہ محرم الحرام ۱۴۲۱ھ (اپریل۔ مئی ۲۰۰۰) میں شائع ہوا تھا جبکہ سال کا آخری شمارہ ذوالحجہ ۱۴۲۱ھ (مارچ ۲۰۰۱ء) میں شائع ہوا۔ اگرچہ ہم بارہ ماہ میں بارہ شمارے پیش نہ کر سکے کہ اسباب و وسائل ۱۲ شماروں کے نہ تھے تاہم سو سو صفحات کے **آٹھ** شمارے بحسن و خوبی اشاعت پذیر ہو کر باعث ابلاغ و تبلیغ اور نفع خلائق ہوئے۔ ان **آٹھ** شماروں کو اہل علم میں جو پذیرائی حاصل ہوئی اس کا اندازہ ہمیں ہر شمارہ کے بارے میں موصول ہونے والی آراء و تبصروں سے ہوتا رہا۔

ہماری یہ کوشش رہی کہ فقہ اسلامی کے حوالہ سے تحقیقی مقالات و مضامین پیش کئے جائیں، فقہی موضوعات ہی زیر بحث رہیں، اور علماء کرام سے جدید مسائل پر فقہی آراء حاصل کر کے انہیں عوام تک آسان زبان میں پہنچایا جائے۔ اگرچہ اس میں ہمیں بہت زیادہ کامیابی نہیں ہوئی تاہم ہمیں ناکامی کا سامنا بھی نہیں کرنا پڑا۔

بقول خواجہ رضی حیدر "اہل سنت و جماعت کے حلقہ میں یہ اپنی نوعیت کا اس صدی کا پہلا مجلّہ ہے، ہمارے لوگوں کا مزاج کچھ اور ہے اور ہم انہیں راغب کر رہے ہیں کسی اور طرف، وہ تعریفیں سننے کے عادی ہیں ہم انہیں تنقیدیں سنوا رہے ہیں وہ نعتیں لکھنے نعتیں پڑھنے نعتیں سننے اور نعتوں پر سر دھننے کے عادی ہیں اور ہم انہیں بتلانا چاہتے ہیں علم و تحقیق کی بات۔ ہماری کیفیت گویا اس مصرعہ کے مصداق ہے کہ

؎ سوئے قطار می کشم ناقۂ بے زمام را

ہماری خواہش ہے کہ لوگ علم و تحقیق کی طرف آئیں جبکہ لوگوں کا مزاج کچھ ایسا عاشقانہ بنا دیا گیا ہے کہ وہ آنکھیں بند کئے بس تصورِ جاناں میں گم ہیں اور انہوں نے اپنے واعظین سے جو مراقبہ سیکھا و سنا ہے وہی ایمان، عقیدہ اور نظریہ ہے، ان کے نزدیک علم و تحقیق کی کوئی حیثیت ہے نہ وقعت، پھر ایسے لکیر کے فقیر ہیں کہ فکر و اجتہاد کی بات ان کے نزدیک کفر سے کم نہیں۔ عوام کا حال تو یہی ہے

رہے اہل علم تو ان کی نہ کوئی سنتا ہے نہ مانتا۔ قیادت جہلاء کے ہاتھ میں ہے اور منبر قصہ گو قسم کے واعظانِ شیریں بیاں کے قبضہ میں۔

ایسے ماحول میں فقہِ اسلامی کی بات کرنا' فقہ سے چڑ اور عناد رکھنے والوں کے خلاف علمِ جہاد بلند کرنا اور فقہ کو ملیا میٹ کرنے کی کوششوں میں مصروف عناصر کو بے نقاب کرنے جیسے بڑے چیلنجز سے کم نہیں۔

مجلّہ کی پالیسی ہم نے روزِ اول ہی واضح کر دی تھی اور اس کی بار بار اشاعت کا مقصد بھی قارئینِ کرام' مقالہ نگاران اور تبصرہ کنندگان ورائے دہندگان پر یہ واضح کرنا ہے کہ ہم کیا کرنا چاہتے ہیں اور ان سے کس قسم کی مدد کے خواہاں ہیں مگر اس کے باوجود ہمیں جو مضامین اشاعت کے لئے موصول ہو رہے ہیں ان میں مشائخ کے تذکرے' مناظروں کی روئیدادیں' مسلکی لڑائیوں پر مبنی دور از کار تحریریں' مسلمانوں کے بعض فرقوں کے خلاف کفر کے فتوے اور سنی علماء کو سنیت سے خارج کرنے کے فیصلے' علماء کے خلاف نفرتوں کا اظہار اور قابلِ قدر اہل علم کے بارے میں غلیظ زبان پر مبنی شائع شدہ پمفلٹس اور کتابچوں کی اشاعتِ مکرر کے حکم نامے اور اسی طرح کی دیگر تحریریں ہیں۔

مخلصانہ مشورے اور بسا اوقات جبر واصرار پر مبنی احکامات بھی آرہے ہیں کہ یہ مت لکھو وہ مت چھاپو' کسی نے لکھا ہے کہ اس مجلّہ کو خالص فقہِ حنفی کا ترجمان بنا دیجئے تو کسی نے مشورہ دیا ہے کہ فقہِ حنفی کو غالب مت آنے دیجئے' کسی کا فرمان ہے کہ یہ سنیوں کا ترجمان ہونا چاہئے تو کسی کا ارشاد ہے کہ اس میں رضویت کا رنگ نمایاں ہونا چاہئے۔ حد تو یہ کہ علمی شخصیات سے ذاتی مخاصمت وعناد کو بھی ہمارے ذریعہ پروان چڑہانے کی کوششیں ہو رہی ہیں' ایک صاحب نے شارح صحیح مسلم علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کے خلاف ایک شائع شدہ فتویٰ تکفیر اور سنیت سے اخراج کی تحریر روانہ کی اور حکم دیا کہ سنی ہو تو اسے شائع کرو۔ ہم نے یہ کہہ کر واپس کر دی کہ اگر سنیت کا سرٹیفیکیٹ علامہ غلام رسول سعیدی صاحب جیسے اہلِ علم کو کافر قرار دینے سے ملتا ہے تو یہ آپ ہی کو مبارک ہو۔ استغفر اللہ۔ سات ضخیم جلدوں پر مشتمل شرح صحیح مسلم کی صورت میں مخزنِ معلومات فراہم کرنے اور تفسیر القرآن جیسا بابرکت کام کرنے میں اپنی زندگی' صحت اور سرمایہ پھونک دینے والی

علمی شخصیت سے بعض مسائل میں اختلاف ہو جانے پر اسے سنیت اور اسلام سے خارج کر دیا جائے گا اور اس کی تکفیر کی جائے گی؟ یہی صلہ ہے خدمت دین کا؟

خدارا ہمیں ایسے فتاوی و مضامین ارسال کرنے کا احسان نہ فرمایئے۔

یہ مجلہ اپنی وضع کردہ و اعلان کردہ پالیسی پر گامزن ہے ہم ایک بار پھر اپنی پالیسی کا ایک اقتباس نہایت ادب سے پیش کرتے ہیں:

یہ مجلہ ان جواں مرد و عالی ہمت اسلاف کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور ان کی علمی خدمات کو عوام تک عام کرنے کے ارادہ سے جاری کیا گیا ہے جنہیں اس امت کے فقہاء کہا جاتا ہے۔ جن میں امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ جیسے اکابر سر فہرست ہیں۔

ہمارا مقصد قرآن و سنت کے لیبل کے تحت کی جانے والی فقہِ اسلامی سے تنفر پیدا کرنے کی شر انگیز کوششوں کو سبوتاژ کرنا اور فقہِ اسلامی کو قرآن و سنت سے مستمد و مستخرج ثابت کرنا ہے۔

ھم عوام الناس تک فقہِ اسلامی کی برکات پہنچانے اور اہلِ اسلام میں فقہاء کے فیض کو عام کرنے کی کوشش کریں گے اور ان کی خدمات سے مسلمانوں کو روشناس کرانے کی سعی کریں گے۔ مجلّہ فقہِ اسلامی کی پالیسی بڑی واضح ہے اور علمی و قلمی معاونین سے التماس ہے کہ وہ اسی کی روشنی میں فقہی موضوعات پر مثبت تحریریں ارسال فرمائیں۔

مجلّہ فقہِ اسلامی کے اداریوں کو بعض لوگوں نے بہت سراہا ہے اور جنہیں سابقہ تمام شمارے نہیں پہنچ سکے تھے انہوں نے اداریوں کی فوٹو کاپیاں طلب کیں، محافلِ نعت کے حوالہ سے لکھا گیا اداریہ سنجیدہ علمی حلقوں میں بہت پسند کیا گیا۔

ہم ان تمام احباب کے مشکور و ممنون ہیں جنہوں نے سالِ گزشتہ میں ہم سے تعاون فرمایا۔

فجزاهم الله احسن الجزاء۔

عالم اسلام کو

نیا اسلامی سال مبارک ہو